جمعہ کا خطبہ

اسلامی جذبات کو ابھارنے، ایمان کو تازہ رکھنے اور تذکیر و یاد دہانی کے فریضے کو تسلسل اور ترتیب کے ساتھ انجام دینے کے لیے جمعہ کا خطبہ انتہائی موثر اور منظم ذریعہ ہے۔ فطری انداز میں ہر ہفتے مسلمانوں کو ان کے فرائض یاد دلانے، دین کے تقاضے سمجھانے اور اسلام کے لیے کچھ کرنے کی تڑپ کو پیدا کرنے کے لیے ایک ایسا دینی انتظام ہے جس کی کوئی نظیر پیش نہیں کی جا سکتی لیکن اس سے خاطر خواہ فائدہ آپ اسی وقت اٹھا سکتے ہیں جب آپ سامعین کو ان کی اپنی زبان میں بھی خطاب کریں۔

جہاں تک خطبہ ثانیہ کا تعلق ہے تو وہ عربی زبان میں ہونا چاہیے۔ البتہ پہلا خطبہ آپ اس زبان میں بھی دیں جس سے سامعین واقف ہوں، اچھا تو یہ ہے کہ آپ حالات حاضرہ کو سامنے رکھتے ہوئے دین کے تقاضوں پر مختصر اور جامع تقریر بطور خود تیار کریں، اور ہر ہفتے تسلسل اور ترتیب کے ساتھ ذہن کو بنانے اور عمل پر ابھارنے کی کوشش کریں لیکن کسی وجہ سے اگر آپ ایسا نہ کر سکیں تو کم از کم اتنا ضرور کیجیے کہ کوئی بھی عربی خطبہ پڑھ کر اس کا معنی خیز ترجمہ اس زبان میں بھی پیش کریں جس کو سامعین سمجھتے ہوں۔ عربی خطبے کے انتخاب میں بھی زیادہ مناسب یہ ہے کہ آپ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین کا کوئی خطبہ منتخب کریں۔ ذیل میں ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مستند خطبے نقل کرتے ہیں۔ ایک تو وہ تاریخی خطبہ ہے جو ہجرت کے بعد آپؐ نے مدینے میں پہلے جمعہ کو دیا تھا اور دوسرا وہ جس میں آپؐ نے مسلمانوں کو بڑے بلیغ انداز میں ابھارا ہے کہ وہ قرآن سے گہری وابستگی پیدا کریں اور برابر اس میں غور و فکر کرتے رہیں۔ اس لیے کہ اس سے تعلق جوڑے بغیر دین سے تعلق قائم رکھنا ممکن نہیں۔

مدینہ میں پہلا خطبہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَحْمَدُهٗ وَاَسْتَعِيْنُهٗ وَاَسْتَغْفِرُهٗ وَاَسْتَهْدِيْهِ وَاُوْمِنُ بِهٖ وَلَا اَكْفُرُهٗ وَاُعَادِيْ مَنْ يَّكْفُرُهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَرْسَلَهٗ بِالْهُدٰى وَالنُّوْرِ وَالْمَوْعِظَةِ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ وَقِلَّةٍ مِّنَ

الْعِلْمِ وَضَلَالَةٍ مِّنَ النَّاسِ وَانْقِطَاعٍ مِّنَ الزَّمَانِ وَدُنُوٍّ مِّنَ السَّاعَةِ وَقُرْبٍ مِّنَ الْاَجَلِ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ رَشَدَ وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى وَفَرَّطَ وَضَلَّ ضَلَالًا بَعِيْدًا اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّهٗ خَيْرُ مَآ اَوْصٰى بِهِ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ اَنْ يَّحُضَّهٗ عَلَى الْاٰخِرَةِ وَاَنْ يَّاْمُرَهٗ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاحْذَرُوْا مَا حَذَّرَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَّفْسِهٖ وَلَآ اَفْضَلَ مِنْ ذَالِكَ نَصِيْحَةً وَّلَآ اَفْضَلَ مِنْ ذَالِكَ ذِكْرًا وَّاِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ لِمَنْ عَمِلَ بِهٖ عَلٰى وَجَلٍ وَّمَخَافَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ عَوْنُ صِدْقٍ عَلٰى مَاتَبْغُوْنَ مِنْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ وَمَنْ يُّصْلِحِ الَّذِىْ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ مِنْ اَمْرِهٖ فِى السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ لَا يَنْوِىْ بِذَالِكَ اِلَّا وَجْهَ اللّٰهِ يَكُنْ لَّهٗ ذِكْرًا فِىْ عَاجِلِ اَمْرِهٖ وَذُخْرًا فِيْهَا بَعْدَ الْمَوْتِ حِيْنَ يَفْتَقِرُ الْمَرْءُ اِلٰى مَا قَدَّمَ وَمَاكَانَ سِوٰى ذَالِكَ يَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗ اَمَدًا بَعِيْدًا وَّيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ، وَاللّٰهُ رَؤُفٌ م بِالْعِبَادِ وَالَّذِىْ صَدَقَ قَوْلَهٗ وَاَنْجَزَ وَعْدَهٗ لَا خُلْفَ لِذَالِكَ فَاِنَّهٗ يَقُوْلُ عَزَّوَجَلَّ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَىَّ وَمَا اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ فِىْ عَاجِلِ اَمْرِكُمْ وَاٰجِلِهٖ فِى السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ فَاِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗ اَجْرًا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا وَاِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ يُوَقِّىْ مَقْتَهٗ وَيُوَقِّىْ عُقُوْبَتَهٗ وَيُوَقِّىْ سُخْطَهٗ وَاِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ يُبَيِّضُ الْوُجُوْهَ وَيُرْضِى الرَّبَّ وَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ .

خُذُوْا بِحَظِّكُمْ وَلَا تُفَرِّطُوْا فِىْ جَنْبِ اللّٰهِ وَقَدْعَلَّمَكُمُ اللّٰهُ كِتَابَهٗ وَنَهَجَ لَكُمْ سَبِيْلَهٗ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَيَعْلَمَ الْكَاذِبِيْنَ فَاَحْسِنُوْا كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ وَعَادُوْآ اَعْدَآئَهٗ وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ هُوَاجْتَبٰكُمْ وَسَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَىَّ عَنْ بَيِّنَةٍ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

فَاَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ وَاعْمَلُوْا لِمَا بَعْدَ الْيَوْمِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّصْلِحْ مَابَيْنَهٗ وَبَيْنَ اللّٰهِ يَكْفِهِ اللّٰهُ مَابَيْنَهٗ وَبَيْنَ النَّاسِ.

ذَالِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يَقْضِىْ عَلَى النَّاسِ وَلَا يَقْضُوْنَ عَلَيْهِ وَيَمْلِكُ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ○ (طبری جلد۱۲، ۲۵۵)

... شکر وتعریف اللہ کے لیے، میں اس کا شکرادا کرتا ہوں، اس سے مدد چاہتا ہوں، اس سے ... اور اس سے ہدایت کا خواستگار ہوں اور اس پر ایمان لاتا ہوں، اور اس کے

ساتھ کفر نہیں کرتا اور اس کو اپنا دشمن سمجھتا ہوں جو اس سے کفر کرتا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ خدا کے بندے اور اس کے رسول ہیں، جن کو خدا نے ہدایت، نور اور نصیحت دے کر ایسے دور میں رسول بنایا جب کہ مدت دراز سے رسولوں کے آنے کا سلسلہ بند تھا۔ حقیقی علم کی روشنی ماند پڑ چکی تھی۔ گمراہی کا دور دورہ تھا۔ نظام ہستی درہم برہم ہو رہا تھا۔ قیامت سروں پر آ گئی تھی اور ہر شخص کی اجل اس کے سر پر منڈلا رہی تھی۔

پس جس نے (رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو مان کر) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی وہ ہدایت یاب ہوا۔ اور جس نے (رسالت کا انکار کر کے) خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا اور کوتاہ اندیشی میں گھر گیا اور راہ حق سے بھٹک کر گمراہی میں دور جا پڑا۔

میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ خدا سے ڈرتے رہو، ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو جو بہتر سے بہتر نصیحت کر سکتا ہے وہ یہی ہے کہ وہ اسے ذخیرۂ آخرت فراہم کرنے پر ابھارے اور خدا سے ڈرتے رہنے کی تلقین کرے پس اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس نے اپنی ذات سے ڈرتے رہنے کا حکم دیا ہے، اس سے بہتر نہ کوئی اور وصیت ہے اور نہ اس سے بہتر کوئی اور یاددہانی ہو سکتی ہے۔

اور حقیقت یہ ہے کہ خدا کا تقویٰ بندے کے لیے جو خدا سے ڈرتے لرزتے زندگی گزارے، آخرت کے حسن انجام کا حقیقی معاون ہے، جس کے تم خواہش مند ہو، اور جو شخص خلوص نیت کے ساتھ محض رضاءِ الٰہی کی خاطر خدا سے اپنے معاملے کو کھلے چھپے ہر حال میں درست کرے تو اس کا فوری صلہ دنیا میں یہ ہے کہ وہ نیک نام ہوگا اور موت کے بعد کی اس گھڑی میں وہ مالا مال ہوگا جب کہ ہر شخص اپنے ان نیک اعمال کا انتہائی محتاج ہوگا جو اس نے اس وقت کے لیے کیے ہوں گے اور ان کے سوا جو برے اعمال ہوں گے ان کے بارے میں وہ تمنا کرے گا کہ کاش یہ اعمال مجھ سے انتہائی دور ہوتے اور خدا تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور خدا اپنے بندوں پر انتہائی مہربان ہے۔

قسم ہے اس ذات کی جس کا قول سچا ہے اور وعدہ وفا ہو کر رہتا ہے کہ یہ بات ہو کر رہے گی کیونکہ خود وہ بزرگ و برتر ارشاد فرماتا ہے: ''میرے حضور بات بدلی نہیں جاتی اور میں اپنے بندوں

پر ذرا بھی ظلم کرنے والا نہیں ہوں، پس خدا سے ڈرتے رہو، دنیا اور آخرت کے سارے کھلے اور چھپے معاملات میں۔ حقیقت یہ ہے کہ جو خدا کے غضب سے ڈرتا ہے، خدا اس کے گناہوں کو اس سے جھاڑ دیتا ہے، اور اس کے اجر کو زیادہ سے زیادہ بڑھاتا ہے اور جو اس سے ڈرتا رہا اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کی اور اچھی طرح جان لو کہ خدا کا خوف بندہ کو اس کی خفگی سے دور رکھتا ہے، اس کے عذاب سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کی ناراضگی سے بچاتا ہے اور اس حقیقت کو بھی اچھی طرح سمجھ لو کہ خدا کا تقویٰ چہروں کو روشن اور بارونق بناتا ہے، مالک کو اپنے بندے سے خوش رکھتا ہے اور بندے کے مرتبے کو بلند کرتا ہے۔

دیکھو، اپنے' اپنے نصیب کی نیکیاں سمیٹ لو اور خدا کی جناب میں ہرگز کوتاہی نہ کرو۔ جب کہ اس نے تمہیں اپنی کتاب کا علم دے کر اپنا سیدھا راستہ تم پر واضح فرمادیا ہے تاکہ وہ جان لے ان لوگوں کو جو اپنے ایمان کے دعوے میں سچے ہیں اور ان کو جو جھوٹے ہیں پس تم بھی ان لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرو، جیسا کہ اس نے تمہارے ساتھ حسن سلوک کیا ہے اور اس کے دشمنوں کو اپنا دشمن سمجھو اور اس کی راہ میں ایسا جہاد کرو کہ جہاد کا حق ادا ہو جائے اس نے تمہیں اپنے دین کے لیے منتخب کیا ہے اور تمہارا نام ''مسلم'' رکھا ہے تاکہ جسے ہلاک ہونا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جسے زندہ رہنا ہے وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے اور طاقت وقوت کا سرچشمہ صرف خدا کی ذات ہے۔

پس خدا کا ذکر کثرت کے ساتھ کرتے رہو اور آج کے بعد آنے والے کل کے لیے عمل کرتے رہو کیونکہ جو بندہ اپنے اور اپنے خدا کے مابین معاملہ کو سنوار لیتا ہے، خدا اس کے لیے ان سارے معاملات میں کافی ہو جاتا ہے جو اس کے اور بندوں کے درمیان ہوتے ہیں اس لیے کہ خدا ہی بندوں کے فیصلے فرماتا ہے بندے اس کا فیصلہ نہیں کرتے۔ وہ انسانوں کی ہر چیز کا مالک ہے اور انسان کے قبضے میں اس کی کوئی چیز نہیں وہ سب سے بڑا ہے اور قوت وطاقت صرف اسی کے پاس ہے۔''

قرآن پاک سے شغف کی تلقین:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ اَحْمَدُهٗ وَاَسْتَعِيْنُهٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْکَ لَهٗ

اِنَّ اَحْسَنَ الْحَدِیْثِ کِتٰبُ اللّٰهِ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَیَّنَهُ اللّٰهُ فِیْ قَلْبِهٖ وَاَدْخَلَهٗ فِی الْاِسْلَامِ بَعْدَ الْکُفْرِ وَاخْتَارَهٗ عَلٰی سِوَاهُ مِنْ اَحَادِیْثِ النَّاسِ اِنَّهٗ اَصْدَقُ الْحَدِیْثِ وَاَبْلَغُهٗ اَحِبُّوْا مَنْ اَحَبَّ اللّٰهَ وَاَحِبُّوا اللّٰهَ مِنْ کُلِّ قُلُوْبِکُمْ وَلَا تَمَلُّوْا کَلَامَ اللّٰهِ وَذِکْرَهٗ وَلَا تَقْسُوْا عَلَیْهِ قُلُوْبُکُمْ.

اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِهٖ شَیْئًا اِتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَصَدِّقُوْا صَالِحَ مَاتَعْمَلُوْنَ بِاَفْوَاهِکُمْ وَتَحَابُّوْا بِرُوْحِ اللّٰهِ بَیْنَکُمْ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

(اعجاز القرآن)

''بلاشبہ شکر وتعریف اللہ ہی کے لیے ہے، میں اس کی حمد وتعریف کرتا ہوں، اس سے مدد چاہتا ہوں اور ہم اس کے دامن عفو میں پناہ چاہتے ہیں، نفس کی شرارتوں سے اور بداعمالیوں کی پاداش سے جس کو خدا ہدایت دے۔ (اور وہ اسی کو ہدایت دیتا ہے جو واقعی ہدایت کا طالب ہو) تو اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو خدا راہ راست سے بھٹکا دے، (اور وہ اسی کو بھٹکاتا ہے جو راہ راست کا طالب نہیں ہوتا) تو اس کو کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ سب سے بہتر کلام خدا کی کتاب ہے، وہ شخص کامیاب ہو گیا جس کے دل میں کتاب اللہ کی رونق ہے اور جس کو کفر کے بعد اللہ نے اسلام سے مشرف فرمایا اور جس نے سارے انسانی کلاموں کو چھوڑ کر خدا کی کتاب کو اپنے لیے منتخب فرمایا۔ بے شک خدا کا کلام سراسر سچائی ہے۔ انتہائی پُر اثر ہے جو اس سے شغف رکھے تم بھی اس سے محبت رکھو اور اپنے قلوب کی ساری توجہ کے ساتھ خدا سے حقیقی محبت پیدا کرو اور اس کے کلام کی تلاوت اور اس کی یاد سے کبھی نہ اکتاؤ اور نہ کبھی تمہارے قلوب کلام اللہ کی طرف سے بے نیاز اور سخت ہوں۔ پس خدا ہی کی بندگی کرو، کسی کو اس کے ساتھ ذرا بھی شریک نہ بناؤ اور اس سے ڈرتے رہو، جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور اپنے نیک اعمال کی تصدیق زبان سے بھی کرتے رہو، (یعنی زبان سے وہی کہو جو تمہارے شایانِ شان ہو) اور خدا کی رحمت اور دین کی بنیاد پر آپس میں محبت رکھو۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہِ''

خطبہ ثانیہ:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا كَثِيْرًا وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ اَرْسَلَهٗ شَاهِدًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا.

اَمَّا بَعْدُ : فَيَاۤاَيُّهَا النَّاسُ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ فَاِنَّ تَقْوَى اللّٰهِ مِلَاكُ الْحَسَنَاتِ وَعَلَيْكُمْ بِالطَّاعَةِ فَاِنَّهٗ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَفَوْزًا عَظِيْمًا وَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ "اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا" اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ. اَللّٰهُمَّ اَمْطِرْ شَابِيْبَ رِضْوَانِكَ عَلَى السَّابِقِيْنَ الْاَوَّلِيْنَ مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ خُصُوْصًا عَلٰۤى اَفْضَلِ الْبَشَرِ بَعْدَ الْاَنْبِيَآءِ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَآ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰۤى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُمَرَ الْفَارُوْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَعَلٰۤى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰۤى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى وَلَدَيْهِ السَّعِيْدَيْنِ سَيِّدَا شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰۤى اُمِّهِمَا سَيِّدَةِ نِسَآءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةِ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا وَعَلٰى سَآئِرِ الصَّحَابَةِ وَالتَّابِعِيْنَ رِضْوَانُ اللّٰهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ.

اَللّٰهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ، وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ. عِبَادَ اللّٰهِ! رَحِمَكُمُ اللّٰهُ. اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآءِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝ اُذْكُرُوا اللّٰهَ يَذْكُرْكُمْ وَادْعُوْهُ يَسْتَجِبْ لَكُمْ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلٰى وَاَوْلٰى وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ.

............☆☆☆............